السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نوجوان کی شادی قریب ہے اوراس کے پاس منگنی کی انگوٹھی اور زیور خریدنے کی استطاعت نہیں، نوجوان اپنی منگیتر کے ساتھ اس بات پر متفق ہے کہ وہ سنار کواپنے گھر لائیں اوراس سے عارضی طور پر انگوٹھی حاصل کریں تاکہ لڑکی کے گھر والے راضی ہوجائیں پھر نوجوان ایک ماہ بعد سنار کو یہ انگوٹھی واپس کرکے اسے ایک ماہ کی اجرت دے دے توکیا یہ سود شمار ہوگا یا اس میں حرام کی آمیزش تو نہیں۔ آپ کو علم ہونا چاہیے کہ لڑکا اس لڑکی سے اس صورت میں ہی شادی کرسکتا ہے جب وہ یہ انگوٹھی لائے کیونکہ لڑکی والے یہی چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ مستقل فتویٰ کمیٹی سے اس طرح کا ہی ایک سوال پوچھا گیا کہ سونے اور چاندی کے زیورات اجرت پر حاصل کرنے کا کیا حکم ہے تاکہ عورت شادی پر پہن سکے اور پھر دو ہفتوں تک اجرت سمیت زیور واپس کردیا جائے؟

کمیٹی کا جواب تھا:

اصل میں سونے اور چاندی کے زیورات اجرت پر معلوم مدت تک کرایہ پر حاصل کرنے جائز ہیں مدت ختم ہونے کے بعد اجرت پر لینے والا زیورات واپس کردے اوراس کے عوض گروی رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ (فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمية الافتاء (80-15/79)

دوسری بات یہ ہے کہ عورتوں کے اولیاء اور سربراہوں سے گزارش اورانہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ وہ مہر زیادہ نہ مانگیں اور خاوند پر زیورات، مہر اور دیگر سامان کا اتنا بوجھ نہ ڈالیں جسے وہ برداشت نہ کرسکتا ہو، اس لیے کہ شرعی طور پر بھی مہر زیادہ کرنا قابل مذمت ہے۔ علاوہ ازیں اس کی بناء پر بہت سے مفاسد اور نقصانات بھی مترتب ہوتے ہیں۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص239

محدث فتویٰ